22752 ـ كتاب " دلائل الخيرات " سے بچ كر رہيں

سوال

كيا كتاب " دلائل الخيرات " ميں موجود طريقہ سے نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم پر درود پڑھنا صحيح ہے، اور كيا اس كتاب ميں جو درود بھى بيان ہوا ہے اس كى خاصيت صحيح ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

كتاب " دلائل الخيرات و شوارق الانوار فى ذكر الصلاۃ على نبى المختار " پر اعتماد كرنا جائز نہيں، كيونكہ يہ شرعى مخالفات اور شركيہ عبارات اور ضعيف اور موضوع احاديث سے بھرى پڑى ہے، ان شاء اللہ ہم اس پر تفصيلى كلام بعد ميں كرينگے.

مسلمان شخص كو كوئى بھى بات بغير ثبوت نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كى طرف منسوب كرنے سے اجتناب و احتراز كرنا چاہيے، كيونكہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم پر جھوٹ بولنا كسى دوسرے پر جھوٹ بولنے جيسا نہيں.

نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" جس كسى نے ميرے ذمہ جھوٹ لگايا تو وہ اپنا ٹھكانہ جہنم ميں بنا لے "

صحيح بخارى حديث نمبر (107) صحيح مسلم حديث نمبر (3).

اور ايك حديث ميں نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" مجھ پر جھوٹ مت بولو كيونكہ جس نے مجھ پر جھوٹ بولا وہ آگ ميں جائيگا "

صحيح بخارى حديث نمبر (107).

اور روايت ميں فرمان نبوي ہے:

" جو كوئى ميرى جانب سے ايسى حديث بيان كرے جسے وہ جھوٹ خيال كرتا ہو تو وہ جھوٹوں ميں سے ايك جھوٹا ہے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (1).

درود کے سب سے افضل ترین الفاظ وہ ہیں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام کو خود سکھائے اور اس کی تعلیم دی.

عبد الرحمن بن ابی لیلی بیان کرتے ہیں مجھے کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالی ملے اور فرمانے لگے:

کیا میں تجھے ہدیہ اور تحفہ نہ دوں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے تو ہم نے عرض کیا: اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں یہ تو معلوم ہے کہ آپ پر سلام کس طرح پڑھیں، ہم آپ پر درود کیسے پڑھا کریں ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کہا کرو:

" اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ "

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر رحمت کر جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر رحمت کی، یقینا تو حمد کے لائق اور بزرگی والا ہے، اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر برکت نازل فرمائی، یقینا تو حمد کے لائق اور بزرگی والا ہے.

صحیح بخاری حدیث نمبر (6357) صحیح مسلم حدیث نمبر (406).

اور ایك روایت میں ہے ابو حمید ساعدی رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں انہوں نے عرض کیا اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہم آپ پر درود کس طرح بھیجیں ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کہو:

" اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ "

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی بیویوں اور ان کی ذریت پر رحمت بھیج جس طرح تو نے آل ابراہیم پر نازل کی اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی بیویوں اور ان کی ذریت پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے آل ابراہیم پر برکت نازل فرمائی یقینا تو حمد کے لائق اور بزرگی والا ہے.

صحیح بخاری حدیث نمبر (3369) صحیح مسلم حدیث نمبر (6360).

سیوطی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" میں نے طبقات تاج سبکی میں پڑھا ہے انہوں نے اپنے باپ سے نقل کرتے ہوئے لکھا ہے:

سب سے بہتر درود جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجا جائے وہ ہے جو تشہد کی کیفیت میں پڑھا جاتا ہے.

ان کا کہنا ہے: جو یہ درود پڑھتا ہے اس نے یقینی طور پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا، اور جو اس کے علاوہ دوسرے الفاظ ادا کرتا ہے اس کے درود میں شك ہے؛ کیونکہ صحابہ کرام نے عرض کیا تھا:

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہم آپ پر درود کس طرح پڑھیں ؟

تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا: تم کہا کرو " تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی جانب سے یہ درود پڑھنا ہی درود قرار دیا.

" اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ "

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر رحمت کر جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر رحمت کی، یقینا تو حمد کے لائق اور بزرگی والا ہے، اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر برکت نازل فرمائی، یقینا تو حمد کے لائق اور بزرگی والا ہے.

وہ بیان کرتے ہیں: جب میں نوجوان تھا تو جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتے ہوئے یہ الفاظ کہتا:

" اللهم صل وبارك وسلم على محمد وعلى آل محمد كما صليت وباركت وسلمت على إبراهيم وعلى آل إبراهيم إنك حميد مجيد "

اے اللہ رحمت اور برکت اور سلام بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس طرح تو نے برکت اور رحمت نازل فرمائی اور سلام بھیجا ابراہیم اور آل ابراہیم علیہ السلام پر یقینا تو حمد کے لائق اور بزرگی والا ہے.

تو مجھے خواب میں کہا گیا کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے تم زیادہ فصیح اور جوامع الکلم اور فصل الخطاب کے مالك ہو ؟ اگر زائد معنی نہ ہوتا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسے افضل قرار نہ دیتے، تو میں نے اس سے

استغفار کی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمائے ہوئے درود نص کی طرف رجوع کرتے ہوئے وہی پڑھنا شروع کر دیا.

اور ان کا کہنا ہے:

اگر کوئی حلف اور قسم اٹھائے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر افضل ترین درود پڑھےگا تو نیکی یہی ہے کہ وہ تشہد والا درود ہی پڑھے" اھـ

ماخوذ از: السنن و المبتدعات تالیف محمد عبد السلام الشقیری (232).

واللہ اعلم .